PRESS RELEASE

RDA issues notice to a Marketing Company M/s Reliable Marketing for advertising 9 unapproved / illegal housing schemes namely New Metro City, Al-Muqeet City, Mega City, Al-Imran Homes, Al-Imran Garden, Prism City, Sarwar Shaheed Garden, Khan Village Housing Society and Faisal Town Phase-II.

RDA warned sponsors to immediately stop marketing and sale purchase of plots of illegal housing schemes.

RAWALPINDI, February 16, 2024: On the directions of the Director General Rawalpindi Development Authority, Muhammad Saif Anwar Jappa, the Metropolitan Planning and Traffic Engineering (MP&TE) Directorate RDA has issued notice to the advertiser of marketing company namely M/s Reliable Marketing for stopping advertising nine unapproved / illegal housing schemes explicitly New Metro City, Al-Muqeet City, Mega City, Al-Imran Homes, Al-Imran Garden, Prism City, Sarwar Shaheed Garden, Khan Village Housing Society and Faisal Town Phase-II, RDA spokesman said.

He said the DG RDA has told that advertising illegal housing schemes which are not having any legal sanctity from RDA, which is illegal under 46 (1) of Punjab Development Authorities Private Housing Scheme Rules-2021 which is reproduced as “A sponsor shall not advertise sale of plots or housing units in print and electronic media or in any manner, without prior approval of Authority.”

He said in this regard, it is apprised that unless a project gets NOC from RDA Rawalpindi, it cannot be declared as an approved or legal project. But unfortunately, marketing company’s website is misleading general public who are investing heavy amount only seeking your advertisements.

The marketing / projection of such projects give impression to general public that the project is already approved and legal. You are warned that you must not be a part of this illegal activity which may deceive general public who invest in illegal housing societies through your plate-forms.

He said the DG RDA Muhammad Saif Anwar Jappa has directed to remove all the material of these illegal scheme which may initiate the huge transaction of money from general public in the shape of booking of plots in unapproved/fake/illegal housing schemes thus deceive the general public through electronic media. Moreover, legal status of the projects is easily accessible on RDA website www.rda.gop.pk or can be obtained directly from the MP&TE Directorate RDA.

In case of non-compliance of Punjab Development of Cities Act 1976 and Punjab development Authorities Private Housing Schemes Rules 2021, RDA reserves the right to initiate legal proceedings against you and your organizations under relevant law, he added.

پریس ریلیز، 16 فروری، 2024

آر ڈی اے نے مارکیٹنگ کمپنی میسرز ریلائیبل مارکیٹنگ کو 9 غیر منظور شدہ/ غیر قانونی ہاؤسنگ سکیموں نیو میٹرو سٹی، المقیت سٹی، میگا سٹی، العمران ہومز، العمران گارڈن، پریزم سٹی، سرور شہید گارڈن، خان ویلج ہاؤسنگ سوسائٹی اور فیصل ٹاؤن فیز II کی تشہیر دینے کی وجہ سے نوٹس جاری کر دیا۔

آر ڈی اے نے اسپانسرز کو خبردار کیا کہ وہ غیر قانونی ہاؤسنگ سکیموں کے پلاٹوں کی خرید و فروخت فوری طور پر روک دیں۔

راولپنڈی: ڈائریکٹر جنرل راولپنڈی ڈویلپمنٹ اتھارٹی محمد سیف انور جپہ کی ہدایت پر میٹرو پولیٹن پلاننگ اینڈ ٹریفک انجینئرنگ ڈائریکٹوریٹ آر ڈی اے نے مارکیٹنگ کمپنی میسرز ریلائیبل مارکیٹنگ کو 9 غیر منظور شدہ و غیر قانونی ہاؤسنگ سکیموں نیو میٹرو سٹی، المقیت سٹی، میگا سٹی، العمران ہومز، العمران گارڈن، پریزم سٹی، سرور شہید گارڈن، خان ویلج ہاؤسنگ سوسائٹی اور فیصل ٹاؤن فیز II کی غیر قانونی تشہیر روکنے کے لیے نوٹس جاری کر دیا ہے۔ آر ڈی اے ترجمان کے مطابق ڈی جی آر ڈی اے نے کہا غیر قانونی ہاؤسنگ سکیموں کی تشہیر جس کی آر ڈی اے سے کوئی قانونی حرمت نہیں ہے جو کہ پنجاب ڈویلپمنٹ اتھارٹیز پرائیویٹ ہاؤسنگ سکیم رولز 2021 کے 46 (1) کے تحت غیر قانونی ہے۔ انھوں نے کہا کہ ایک سپانسر اتھارٹی کی پیشگی منظوری کے بغیر پرنٹ اور الیکٹرانک میڈیا یا کسی بھی طریقے سے پلاٹوں یا ہاؤسنگ یونٹس کی فروخت کی تشہیر نہیں کرے گا۔ انھوں نے کہا کہ اس حوالے سے آگاہ کیا جاتا ہے کہ جب تک کسی پروجیکٹ کو آر ڈی اے سے این او سی نہیں ملتا اسے منظور شدہ یا قانونی منصوبہ قرار نہیں دیا جا سکتا۔ لیکن نجی مارکینگ کمپنیوں کے ویب سائٹس عوام الناس کو گمراہ کر رہی ہیں جو صرف اشتہارات کی تلاش میں بھاری رقم لگا رہے ہیں۔ ایسے منصوبوں کی مارکیٹنگ و پروجیکشن سے عوام الناس کو یہ تاثر ملتا ہے کہ پراجیکٹ پہلے سے منظور شدہ اور قانونی ہے۔ ایسی کمپنیوں کو متنبہ کیا جاتا ہے کہ آپ اس غیر قانونی سرگرمی کا حصہ نہ بنیں جسس کے ذریعے غیر قانونی ہاؤسنگ سوسائٹیوں میں سرمایہ کاری کرنے والے عام لوگوں کو دھوکہ دے سکتے ہے۔ انھوں نے کہا کہ ڈی جی آر ڈی اے محمد سیف انور جپہ نے ان غیر قانونی سکیموں کے تمام مواد کو ہٹانے کی ہدایت کی ہے جس سے غیر منظور شدہ، جعلی اور غیر قانونی ہاؤسنگ سکیموں میں پلاٹوں کی بکنگ کی صورت میں عام لوگوں سے پیسے کی بھاری لین دین شروع ہو سکتی ہے اس طرح الیکٹرانک میڈیا کے ذریعے عام لوگوں کو دھوکہ دیا جارہا ہے۔ مزید برآں، منصوبوں کی قانونی حیثیت آر ڈی اے کی ویب سائٹ www.rda.gop.pk پر آسانی سے قابل رسائی ہے یا ایم پی اینڈ ٹی ای ڈائریکٹوریٹ آر ڈی اے سے براہ راست حاصل کی جا سکتی ہے۔ انھوں نے مزید کہا کہ پنجاب ڈویلپمنٹ آف سٹیز ایکٹ 1976 اور پنجاب ڈویلپمنٹ اتھارٹیز پرائیویٹ ہاؤسنگ سکیمز رولز 2021 کی عدم تعمیل کی صورت میں، آر ڈی اے متعلقہ قانون کے تحت کمپنیوں کے خلاف قانونی کارروائی شروع کرنے کا حق محفوظ رکھتا ہے۔